

463

46:سورۃ الاحقاف

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
46	سُوْرَةُ الْاَحْقَاف	مکی	4	35	26	حٰمٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 10 میں اس بات کی یقین دہانی کہ قرآن اللہ ہی کی طرف سے نازل کیا گیا ہے ۔ مشرکین کو تنبیہ کہ ان کے پاس اپنے باطل معبودوں کے حق میں کوئی دلیل نہیں ہے، روز قیامت وہ ان کی کوئی مدد نہ کر سکیں گے ۔ تورات ہی کی طرح قرآن بھی اللہ کی نازل کردہ کتاب ہے۔

حٰمٓ ﴿١﴾ حا، میم ، (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی جانتے ہیں) تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے جو بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ہم نے آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان موجود ہے سب چیزوں کو خاص مصلحت کے تحت اور ایک مقررہ میعاد کے لئے پیدا کیا ہے وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿٣﴾ اور جن لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا، انہیں جس چیز سے خبردار کیا جاتا ہے، وہ اس سے اعراض ہی کر رہے ہیں قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے دریافت کیجئے کہ اللہ کو چھوڑ کر جن چیزوں کی تم پرستش کرتے ہو، انہوں نے زمین میں کیا چیز تخلیق

کی ہے؟ اگر تم نے دیکھا ہے تو مجھے بھی دکھاؤ یا آسمانوں کی تخلیق میں ان کی کوئی شراکت ہے؟ اِیۡتُوۡنِیۡ بِکِتٰبٍ مِّنۡ قَبۡلِ ہٰذَاۤ اَوۡ اَثٰرَۃٍ مِّنۡ عِلۡمٍ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۴﴾ اگر تم سچ کہتے ہو تو ثبوت کے طور سے قرآن سے پہلے کی کوئی کتاب دکھاؤ یا علم و بصیرت کی کوئی پچھلی روایت ہی دکھا دو وَ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ یَّدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مَنۡ لَّا یَسۡتَجِیۡبُ لَہٗۤ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ وَ ہُمۡ عَنۡ دُعَآئِہِمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۵﴾ آخر اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو اللہ کے سوا ان کو پکارے جو روز قیامت تک اس کی پکار کا جواب نہ دے سکیں، بلکہ انہیں تو اس پکار کی خبر بھی نہ ہو وَ اِذَا حُشِرَ النَّاسُ کَانُوۡا لَہُمۡ اَعۡدَآءً وَّ کَانُوۡا بِعِبَادَتِہِمۡ کٰفِرِیۡنَ ﴿۶﴾ اور جب قیامت کے دن سب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ معبودانِ باطلہ، ان پکارنے والوں کے دشمن ہوں گے اور ان کی عبادت کا انکار کر دیں گے وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَہُمۡ ۙ ہٰذَا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۷﴾ؕ اور جب ان لوگوں کو ہماری نہایت واضح آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور حق ان کے سامنے آجاتا ہے تو یہ کافر لوگ اس کے متعلق کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىہُ ؕ قُلۡ اِنِ افۡتَرَیۡتُہٗ فَلَا تَمۡلِکُوۡنَ لِیۡ مِنَ اللّٰہِ شَیۡئًا ؕ کیا یہ لوگ اس قرآن کی بابت کہتے ہیں کہ یہ اللہ کا نازل کردہ نہیں ہے بلکہ رسول اللہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) نے اسے خود ہی بنایا ہے، آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر اسے میں نے خود بنایا ہوگا تو تم لوگ مجھے اللہ کی گرفت سے ذرا بھی نہ بچا سکو گے ہُوَ اَعۡلَمُ بِمَا تُفِیۡضُوۡنَ فِیۡہِ ؕ کَفٰی بِہٖ شَہِیۡدًۢا بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَکُمۡ ؕ وَ ہُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۸﴾ تم قرآن کے

بارے میں جو باتیں کہتے ہو، اللہ ان سب سے خوب واقف ہے، میرے اور تمہارے
درمیان گواہی دینے کے لئے وہی کافی ہے، وہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے
والا ہے قُلۡ مَا کُنۡتُ بِدۡعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَ مَاۤ اَدۡرِیۡ مَا یُفۡعَلُ بِیۡ وَ لَا
بِکُمۡ ؕ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں کوئی پہلا رسول نہیں ہوں، اور میں نہیں جانتا
کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور نہ یہ کہ تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا جائے
گا اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوۡحٰۤی اِلَیَّ وَ مَاۤ اَنَا اِلَّا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۹﴾ میں تو صرف
اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف بھیجی جاتی ہے اور میں تو صرف صاف اور
واضح طور سے تمہیں خبردار کرنے والا ہوں قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ کَانَ مِنۡ عِنۡدِ
اللّٰہِ وَ کَفَرۡتُمۡ بِہٖ وَ شَہِدَ شَاہِدٌ مِّنۡۢ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ عَلٰی مِثۡلِہٖ فَاٰمَنَ وَ
اسۡتَکۡبَرۡتُمۡ ؕ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ کبھی تم نے سوچا بھی کہ اگر یہ قرآن اللہ
ہی کی طرف سے ہو اور تم نے اس کا انکار کر دیا تو کیا انجام ہو گا؟ اور بنی اسرائیل میں
سے ایک شخص اس جیسی ایک کتاب کے نازل ہونے کی گواہی بھی دے چکا ہے، سو وہ
تو ایمان لے آیا اور تم تکبر ہی کرتے رہے کہ تورات میں قرآن کے نازل ہونے کی شہادت
موجود تھی جسے بنی اسرائیل کے علماء جانتے تھے، اسی بنیاد پر ان کا ایک عالم ایمان لے بھی آیا تھا
اِنَّ اللّٰہَ لَا یَہۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۰﴾ تو جان لو کہ اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت
نہیں فرماتا رکوع [۱]

